



دعوت کیسے دیں؟

## Islamic Information Center

Andheri Bakery Compound, Andheri Stn. Jama Masjid,  
Andheri (w), Mumbai 400058, Maharashtra, India.

+9122 32902489 / 64269999

W: [www.islamsmessage.com](http://www.islamsmessage.com)

E: [islamsmessage@gmail.com](mailto:islamsmessage@gmail.com)

1. عقائد کے پیغامات جو نبی ﷺ کی طرف سے پیش کئے گئے ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔

محمد ﷺ نے ساری دنیا کے سامنے جو عقیدہ پیش کیا وہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، بت پرستی غلط ہے، ساری کائنات کو چلانے والا، پالنے والا، اس کائنات کی دست گیری کرنے والا وہ آبیلا رب ہے۔ انہوں نے انسانیت کے سامنے ایک سچا نبوی عقیدہ پیش کیا، ایک رہنما پیغمبر جو کہ لوگوں کو صحیح راہ دکھانے والا تھا کہ کئی معبودوں کا، انہوں نے ساری دنیا کے سامنے بعثت بعد الموت کا بالکل صحیح تصور پیش کیا، کہ وہاں لوگوں کے اعمال تو لے جائیں گے اور ہمارے گناہ کا بوجھ کوئی اور نہیں اٹھانے والا اور نہ ہی کوئی ہمارے گناہ کے لئے مرتا ہے، اور یہ بات کہ پھر جہنم کوئی حقیقت نہیں بلکہ مرنے کے بعد اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

صحیح عقائد کے متعلق سچی معلومات کو صرف اللہ کا نبی ہی پیش کر سکتا ہے اگر کوئی عقیدہ جس کی جانب نبی نے دعوت دی ہو اور وہ غلط ہو تو خود بخود یہ ثابت ہو جائے گا کہ یہ سچا نبی نہیں۔

بالکل یہی بات قرآن کریم کی سورہ آل عمران ۳ آیت ۷۹ میں دہرائی گئی ہے

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ

کیسے ایسے انسان کو جسے اللہ تعالیٰ کتاب و حکمت دے یہ لائق نہیں پھر بھروسہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم سب رب کے ہو جاؤ تمہارے کتاب سکھانے کے باعث اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب۔

2. قرآن ہمیشہ رہنے والا معجزہ ہے جو نبی ﷺ کو دیا گیا۔

نبی ﷺ سے حیات مبارکہ میں کئی معجزات کا ظہور ہوا، جیسے چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا کئی موقعوں پر کھانوں اور پانیوں میں کثرت ہو جانا اور کئی سارے معجزات۔ یہ معجزات کئی لوگوں نے دیکھا اور گواہی دی جن کے متعلق ثقاہت مشہور تھی۔ ان ہی میں سے سب سے عظیم اور بڑا معجزہ قرآن ہے جس کا نزول محمد رسول اللہ ﷺ پر ہوا یہ اللہ کا کلام ہے جس کے اندر کئی حقائق پنہاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ سورہ عنکبوت ۲۹ آیت ۵۰ اور ۵۱ میں فرماتا ہے

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتُ مِنْ رَبِّهِ

قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ —

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

انہوں نے کہا کہ اس پر کچھ معجزہ اس کے رب کی طرف سے کیوں نہیں اتارے گئے آپ کہہ دیجئے کہ نشانہ تو سب اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو صرف کھلم کھلا آگاہ کرنے والا ہوں، کیا ان کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمادی جو ان پر پڑھی جا رہی ہے۔

(اس بات کے دلائل جاننے کے لئے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے، قرآن کے کلام اللہ ہونے کے دلائل پڑھیں۔)

3. محمد رسول اللہ ﷺ کے اخلاق

اللہ تعالیٰ سورہ احزاب ۳۳ آیت ۲۱ میں فرماتے ہیں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

یقیناً اللہ کے رسول ﷺ تمہارے لئے بہترین اسوہ ہیں۔

مائیک ایچ ہارٹ کے مطابق

انسانی تاریخ میں صرف نبی ﷺ ہی ایک ایسی شخصیت ہیں جو مذہبی اور سماجی دونوں اعتبار سے مکمل کامیاب تھی۔

MICHAEL H. HART, THE 100: A RANKING OF THE MOST INFLUENTIAL PERSONS IN HISTORY, NEW YORK: HART PUBLISHING COMPANY, INC., 1978, P. 33.

نبی کے اخلاق سب سے عظیم اور بلند تھے جیسا کہ نیچے ذکر شدہ دلائل اس بات کی وضاحت کرتے ہیں

- دشمنوں نے بھی نبی ﷺ کو الامین یعنی قابل اعتماد اور امانت دار تسلیم کیا، اور وہ الصادق یعنی سچا کہا۔ اسی وجہ سے وہ اپنی امانتیں نبی ﷺ کے پاس رکھا کرتے تھے۔

- آٹھ ہجری میں جب مکہ فتح ہوا تو وہ لوگ جنہوں نے آپ کے ساتھ لڑائی کی، آپ کے قتل کی سازش رچی، آپ کے ساتھیوں کو ہر طرح سے تکلیف دی، اب وہ لوگ آپ کی رحمت کے سائے میں تھے، آپ کو ان کے ساتھ انتقام لینے کا مکمل اختیار تھا لیکن آپ نے تمام لوگوں کو معاف کر دیا۔

- امہات المؤمنین یعنی نبی ﷺ کی بیویاں اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ آپ کے اخلاق سب میں عظیم تھے۔ صحیح مسلم ۱۶۲۳

- آپ ﷺ کے خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے اخلاق سب میں عظیم تھے۔ صحیح مسلم ۵۷۲۴

- آپ ﷺ نے اپنی ذات کے لئے کبھی بدلہ نہیں لیا۔ صحیح بخاری

- فیصلہ میں کبھی کسی کی جانب داری اور نا انصافی نہیں کرتے اس سے بھی آگے کہ اگر آپ ﷺ کی چہیتی بیٹی ہی کا معاملہ کیوں نہ ہوتا۔ صحیح مسلم ۴۱۸۷

- اپنے اور اپنے پیروکاروں کے عہدوں پیمان کو پورا کرنے والے تھے گرچہ وہ دشمنوں کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔ صحیح مسلم ۴۴۱۱

- نبی ﷺ بہت ہی تواضع اور خاکسار تھے یہاں تک کہ جب راہ چلتے تو چھوٹے بچوں سے پہلے سلام کرتے۔ بخاری صحیح الجامع ۵۰۱۴

اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی اور تعلیمات مکمل طور سے ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے۔ ایک شخص جو اپنی تعلیمات کے مطابق پہلے خود عمل کرتا اور اسی کے مطابق زندگی گزارتا ہے تو جھوٹا نبی کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ کی مکمل زندگی اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ آپ اللہ کے نبی تھے۔

4. پچھلے نبیوں پر نازل شدہ کتابیں اور مذہبی کتابوں کی پیشینگوئیاں

اللہ تعالیٰ سورہ اعراف ۷۱ میں فرماتا ہے

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ  
الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ  
جو لوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

نبی ﷺ کی آمد کی پیشینگوئی یہودیوں اور عیسائیوں کی مذہبی کتابوں میں بھی دی گئی ہے یہاں تک کہ موجودہ دور کی بائبل میں بھی یہ چیز مذکور ہے اور ہندوؤں کی مذہبی کتابوں میں بھی یہ چیز لکھی ہوئی ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے واضح دلیل ہے جو اپنی مذہبی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں کہ آگے بڑھیں اور نبی ﷺ پر ایمان لے آئیں۔

5. نبی ﷺ کے پیغامات نے تبدیلیاں پیدا کر دیں۔

وہ معاشرہ جس کے اندر نبی ﷺ نے آنکھیں کھولی اس میں

- وہ بت پرستی میں ڈوبا ہوا تھا۔
- اسلام سے پہلے عرب میں شراب عام تھی، اور اسے وہ کئی ناموں سے پکارتے تھے۔
- وہ سخت لوگ تھے اور سختی کو پسند کرتے آپس میں کئی سالوں تک لڑائیاں جاری رہتی ایسی لڑائیاں جو معمولی بنیاد پر شروع ہوتی اور قبیلوں اور نسلوں کو صاف کر دیتیں۔
- وہ جو باری کے شوقین تھے۔
- ان میں بے شرمی حد سے بڑھی ہوئی تھی، یہاں تک کہ وہ کعبہ کا طواف ننگے ہو کر کیا کرتے تھے۔
- جب بچی پیدا ہوتی تو اسے والد کے لئے کلنگ تصور کیا جاتا اور وہ اسے زندہ درگور کر دیتے۔
- غلاموں پر ظلم کیا جاتا، بے رحمی سے پیٹا جاتا، یہاں تک کہ اگر کوئی اپنے غلام کی چڑیاں ادھیڑ دیتا تو کوئی اس پر اعتراض بھی نہیں کرتا۔
- وہ بے شمار اندھے عقائد اور رسم و رواج پر یقین رکھتے تھے

اسلام سے پہلے کے عرب کے یہ حالات ہم نے سرسری طور سے دیکھا۔

لیکن ۲۳ سال کی مدت میں عرب کے اندر تبدیلی آگئی، جزیرہ عرب کے تمام لوگ ایک اللہ پر بھروسہ کرنے لگے، ہر عرب اور غیر عرب کے اندر بھائی چارہ قائم ہونے لگا، عورتوں کو ان کے حقوق دیئے جانے لگے، غلاموں کے ساتھ بھائیوں جیسا سلوک کیا جانے لگا، شراب پر پابندی لگ گئی، جو ابازی حرام سمجھا جانے لگا، زنا کاری اور بدکاری تو بالکل ختم ہی ہو گئی، رسم و رواج اور اندھے عقیدوں کی پیروی ختم ہو گئی، علم سیکھنے سکھانے پر زور دیا جانے لگا، جس کے نتیجے میں چند سالوں میں ہی ان ان پڑھ عربوں نے آدھی دنیا پر حکومت کی، اور جب یورپی ممالک dark Ages میں زندگی گزار رہے تھے تو یہ عرب سائنسی علوم میں بہت ہی ماہر کلائے جاتے تھے۔

ایک شخص کا تن تھا اتنی کم مدت میں اتنے لوگوں میں تبدیلی پیدا کرنا ایک معجزہ سے کم نہیں۔ اور وہ شخصیت محمد ﷺ کی تھی، اور وہ تبدیلی دنیا میں ہوئی جس کا اثر آج بھی ہم دنیا میں محسوس کرتے ہیں جو آج بھی باقی ہے۔

یہاں تک کہ ایک غیر مسلم مورخ لمارٹین اپنی کتاب Historie de la Turquie مطبوعہ ۱۸۵۴ء میں لکھتا ہے۔

اگر مقصد کا عظیم ہونا، ذرائع کا کم ہونا، نتائج کا بہترین ہونا یہ تینوں انسانی ذہانت کی کسوٹی کھاتی ہیں، تو کون جدید تاریخ میں محمد ﷺ سے کسی کا موازنہ کرنے کی جرات کر سکتا ہے؟

فلسفی، خطیب، سیاست دان، جنگجو، نظریات کا فاتح، کسی قبیلہ کو منطقی نظریات کا دوبارہ قائل بنانے والا بیس بری اور ایک اعتقادی سلطنت کا بانی محمد ﷺ ہے۔

مگر وہ ذرائع جن کے ذریعہ سے انسانوں کی عظمت کو جانچا جاتا ہے، ہم یہ پوچھتے ہیں کہ کیا محمد ﷺ سے بھی بڑا کوئی ہے؟

اللہ تعالیٰ سورہ آل عمران ۳ میں فرماتا ہے

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ  
يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ  
وَإِنْ كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

بے شک مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ انہی میں سے ایک رسول ان میں بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے یقیناً یہ سب اس سے پہلے کبھی گمراہی میں تھے۔

6. وہ کیا کہتے تھے؟

الف: کیا دعویٰ مال کے لئے تھے؟

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبِيتُ اللَّيَالِي الْمُتَتَابِعَةَ طَاوِيًا وَأَهْلُهُ لَا يَجِدُونَ عِشَاءً  
نَبِيِّ ﷺ اور آپ کے اہل و عیال مسلسل کئی راتیں بھوکے پیٹ گزار دیتے تھے انہیں شام کا کھانا بھی میسر نہ ہوتا۔  
[احمد، ترمذی، ابن ماجہ ابن عباس حسن: ۴۸۹۵ صحیح الجامع الصغیر]

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدَّخِرُ شَيْئًا لِّغَدٍ

نبی ﷺ کل کے لئے کچھ بھی بچا کر نہیں رکھتے تھے۔

(ترمذی: انس رضی اللہ عنہ صحیح: ۴۸۴۶ صحیح الجامع الصغیر)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ  
وَرَهْنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے کچھ دنوں کے لئے غلہ خریدا اور لوہے کی زرہ اس کے پاس رہن میں رکھی۔  
(بخاری: الميوع ۲۰۶۸، مسلم: المساقاة ۱۶۰۳)

ب: کیا مقصد شہرت یا عزت کمانا تھا؟

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ  
فَقَالَ النَّاسُ كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ  
فَإِذَا رَأَيْتُمْ فَصَلُّوا وَادْعُوا اللَّهَ

کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن اس دن ہوا جس دن آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا لوگ کہنے لگے کہ سورج گرہن اس وجہ سے ہوا ہے کیونکہ آج ابراہیم (جو اللہ کے رسول ﷺ کے بیٹے ہیں) کی وفات ہوئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند گرہن کسی کے مرنے اور زندہ رہنے پر نہیں ہوتا، اگر تم سورج یا چاند گرہن دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرو۔  
(بخاری: الجمعہ: ۱۰۳۳، مسلم: الکسوف: ۹۱۵)

عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا

لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطَرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ  
فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ

تم مجھے ایسا نہ بڑھاؤ جیسا کہ نصاریٰ نے ابن مریم کو بڑھایا میں تو صرف اس کا بندہ ہوں لہذا {مجھے} اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔  
(بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتُ  
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَجَعَلْتَنِي وَاللَّهِ عَدُوًّا  
بَلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ

کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کہا: جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے مجھے اللہ کے برابر بنادیا۔ یوں کہو جو صرف اللہ چاہے۔

(احمد: مسند بنی ہاشم) (صحیح، السلسلة الصحيحة: ۱۳۹)

ج: کیا نعوذ باللہ نبی ﷺ مجنوں یا مسحور تھے؟

- کوئی عقلمند آدمی نبی ﷺ کے پر حکیمانہ باتوں کو پڑھے اور فیصلہ کرے کہ کیا یہ کسی مجنوں آدمی کی غیر مربوط باتیں ہیں۔
- کیا عرب ایک مجنوں آدمی کی عقل میں نہ آنے والی باتوں سے تبدیل ہو گئے، یہ حقیقت میں اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے نبی پر یوقفانہ اعتراضات ہیں جو اٹھائے جاتے ہیں۔
- جو بھی آدمی نبی ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ نبی ﷺ کی زندگی کا ہر لمحہ ایک مجنوں آدمی کی زندگی سے میل کھانا ناممکن ہے یہاں تک کہ آزمائشوں کے دور میں بھی نبی ﷺ نے صبر، بہترین اخلاق اور رحم و کرم کو تھامے رکھا اور ان چیزوں کو جس کی تعلیم آپ دیا کرتے تھے۔
- جب لوگوں کو حق کی تردید جس کی دعوت سچ بولنے والے شخص کی حق دعوت کی رد کا موقع نہیں ملتا ہے تو وہ حق کی جانب بلانے والی شخصیت پر الزام لگانا اور ان کی بے عزتی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

7. نبی ﷺ کی زندگی بھی محفوظ ہے

نبی ﷺ کی حیات مبارکہ کو جس طرح محفوظ کیا گیا اس طرح کی کوئی ایسی شخصیت نہیں جس کی زندگی کو محفوظ کیا گیا ہو۔ یہاں تک کہ بے شمار غیر مسلم سندوں اور رجال کی کتابوں کے ذریعہ کہ جس میں ۶،۴۰،۰۰۰ راویوں کے حالات زندگی محفوظ ہیں جس طرح سے حدیثوں کو محفوظ کیا گیا اس پر تعجب کرتے ہیں۔ جس کے ذریعہ آج بھی ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے یا نہیں؟

نبی ﷺ کی زندگی کے لمحہ بھر کے حالات ہم توثیق کے ساتھ آج بھی بحفاظت پاسکتے ہیں، انسانی تاریخ میں کوئی ایسی شخصیت نہیں کہ جس کے حالات اور واقعات محفوظ ہوں جیسا کہ نبی ﷺ کے حالات محفوظ ہیں۔

مثلاً انس بن مالک کا بیان ہے بائبل کے ماہرین کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کا جو بھی ذکر ملتا ہے وہ بلا جھجک کہا جاسکتا ہے کہ وہ غیر موثوق ذرائع سے لیا گیا ہے اور مکمل معلومات ان کے تعلق سے جو ہمیں ملتی ہے وہ چالیس روز سے زیادہ نہیں۔

اس کا موازنہ رسول اللہ ﷺ سے کیجئے کہ اللہ ہی ہے جس نے انہیں تمام لوگوں کے لئے مثال اور اسوہ بنایا اور اللہ ہی ہے جس نے ان کی زندگی، ان کی تعلیمات اور عمل کو لوگوں کے لئے محفوظ رکھا تاکہ وہ ان کی پیروی کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران ۳۱ میں فرمایا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي  
يُحِبُّكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری تابعداری کرو خود اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا۔

8. محمد ﷺ کی محبت

نبی ﷺ کے صحابہ اللہ کے رسول سے بے تحاشہ محبت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر والوں سے بھی زیادہ، وہ ان پر ایمان رکھتے اور ان کے ہر کام میں مدد کیا کرتے تھے جن میں سے اکثر ہمیشہ نبی ﷺ کے ساتھ رہتے اور باخبر افراد تھے۔ اگر نبی ﷺ جھوٹے نبی ہوتے تو ان لوگوں کو

کیا اس بات کا احساس نہیں ہوا پھر تو انسانی تاریخ میں ان کی نبی ﷺ سے محبت نایاب اور عجیب و غریب کھلائے گی۔  
اللہ تعالیٰ سورہ احزاب ۳۳ آیت ۶ میں فرماتا ہے

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ

پیغمبر مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ حق رکھنے والے ہیں۔  
آج تک ساری دنیا کے مسلمان نبی ﷺ سے محبت اور ان کی تعظیم اپنے گھر کے افراد اور خاندان والوں سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔  
آخر کیا وجہ ہے کہ صرف یہی ایک شخصیت ہر وقت تمام لوگوں کو متاثر کرتی ہوئی آرہی ہے؟